© rasailojaraid.com

گوشہ سندھی

کلام شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ

سیرت طیبہؐ اور اسوۂ حسنہ کے اوصاف حمیدہ سے شاہ بھٹائی کو جو عشق تھا شاہ جو رسالو کا ہر باب اسی عشق کا مظہر ہے۔ مثلاً پہلا باب جو سر کلیان کے نام سے موسوم ہے۔ اور اس کے کئی ذیلی حصے ہیں جن کو داستانوں کا نام دیا گیا ہے۔ اس پورے سر کلیان میں نعتیہ بیتوں کی جو معنویت ہے، وہ درج ذیل ترجموں میں ملاحظہ ہو۔

اگر اللہ پر رکھتے ہو ایماں
رسول اللہ سے بھی لو لگاؤ
سمائے جس میں ان دونوں کا سودا
کسی در پر نہ اس سر کو جھکاؤ
جنہوں نے دل سے اس یکتا کو مانا
محمدؐ کو بصد اخلاص جانا
نہ ان کو کوئی گمراہی کا خطرہ
نہ ان سے دور ہے ان کا ٹھکانا
دل ایماں کے ساتھ جس نے بھی
دل سے مانا زباں سے مانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس کی خاطر بنی ہے یہ دنیا
اسی محمدؐ کا مرتبہ جانا
فوقیت اس کو دوسروں پر ملی
اپنی ہستی کو اس نے پہچانا

نعت

شاہ عبداللطیف بھٹائی

ترجمہ۔رشید احمد لاشاری

اٹھ رہے ہیں شمال سے بادل
اب مدینہ کی سمت جائیں گے
لے کے فیضان روضہ اطہر
پھر صحرا کو لوٹ آئیں گے
بات بن آئے گی سنگھاروں کی
وہ پیام بہار لائیں گے
پھیل جائے گی مشک کی خوشبو
جب فضا پر وہ آکے چھائیں گے
دشت و در میں چہل پہل ہوگی
وہ نئی بستیاں بسائیں گے

© rasailojaraid.com